سوال

(15) وصال کا روزہ کیسا ہے اور کیا یہ سنت ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وصال کا روزہ کیسا ہے اور کیا یہ سنت ہے۔ (وصال عربی اصطلاح میں ایک روزے کو دوسرے روزے کے ساتھ ملانے کو کہتے ہیں)۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دو روزوں کو آپس میں اس طرح ملانا کہ انسان روزہ افطار نہ کرے اور مسلسل روزے سے رہے یعنی دو دن تک پورا روزہ رکھے کہ درمیان میں افطار نہ کرے۔ اس طرح کے روزے سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ ارشاد ہوا کہ:

(من أراد أن یواصل فلیواصل إلی السحر)

''جو شخص روزے کو ملانا چاہے تو سحری تک ملا لے۔''

سحری تک روزے کو ملانا اس کی اجازت ضرور ہے کہ یہ جائز ہے۔ مگر اس کی فضیلت نہیں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے افطار میں جلدی کرنے کی ترغیب دلائی ہے۔ ارشاد ہوا:

(لا یزال الناس بخیر ما عجلوا الفطر)

''لوگ اس وقت تک بھلائی میں رہیں گے جب تک وہ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔''

اب صرف اس بات کی رخصت دی گئی ہے کہ آدمی سحری تک روزے کو ملا سکتا ہے۔ جب آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ بھی تو روزے کو ملاتے ہیں جواب میں ارشاد ہوا:

(إِنِّی لَسْتُ کَہَیْئَتِکُمْ)

''میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 70

محدث فتویٰ